DAR-UL-IFTA
Sharia in Business, Alflah Town, Sadiqabad
Dist. Rahim yar Khan, Pakistan
دارالافتاء

استفتاء (سوال)

حضرت مفتی صاحب ہمارے علاقہ میں یہ طریقہ رائج ہے کہ ایک شخص اپنا جانور (گائے، بھینس اور بکری وغیرہ) دوسرے شخص کو اس شرط پر دیتا ہے کہ اس کا چارہ وغیرہ وہ دے گا اور جب بچے پیدا ہوں گے تو پہلا بچہ تو مجھے دے گا اور اس کے بعد جو تین بچے پیدا ہوں گے تو جانور کو تین بچوں سمیت نصف نصف تقسیم کریں گے۔ اب اس مسئلہ کے متعلق شرعی حکم کیا ہے؟ اگر جائز نہیں ہے تو اس کی جائز متبادل صورت سے بھی آگاہ فرمائیں۔

جزاکم اللہ

الجواب باسم ملہم الصواب

جانور کو پالنے کا جو طریقہ کار سوال میں مذکور ہے، اس طریقہ کے مطابق جانور کو پالنے کے لیے دینا شرعاً جائز نہیں، ایسا اجارہ فاسد ہے، لہذا صورت مسئولہ میں جانور اور اس سے پیدا ہونے والے بچے بدستور مالک کی ملکیت میں ہی رہیں گے اور پالنے والے نے اگر اس جانور کا دودھ نکالا ہو تو وہ دودھ لوٹانا اور اگر دودھ استعمال کر لیا ہو تو اس کی مثل مالک کو لوٹانا ضروری ہو گا، نیز پالنے والے نے جتنا چارہ اپنی ملکیت سے کھلایا ہو گا اس کی قیمت وہ مالک سے وصول کر سکے گا اور پالنے والے نے جتنے دن اس کی خدمت کی ہو اس کی اجرت مثل کی ادائیگی بھی مالک پر واجب ہو گی یعنی اجرت اتنی ہو گی جتنی عام طور سے اس مقصد کے لیے کسی شخص کو مزدوری پر رکھ کر دی جاتی ہے، اور اس معاملہ کو ختم کرنا بھی فریقین کے ذمہ شرعاً لازم ہو گا۔

البتہ اس کی جائز متبادل صورت یہ اختیار کی جا سکتی ہے کہ جانور کا مالک پالنے والے کو آدھا حصہ فروخت کر کے قیمت وصول کر لے یا فروخت کرنے کے بعد اس کی قیمت کو معاف کر دے یا آدھا حصہ اس پالنے والے کو ہبہ کر دے تو ان صورتوں میں مالک اور جانور پالنے والا شخص اس اصل جانور، اور اس سے پیدا ہونے والے تمام بچوں میں باہم شریک ہوں جائیں گے۔ تاہم پرورش کرنے والا کسی بھی وقت پرورش کا نصف خرچ وصول کرنا چاہے تو کر سکے گا۔

(ماخذ فتاوی عثمانی ج 3 ص 382)

الهندية (445/4)

دفع بقرة إلى رجل على أن يعلفها وما يكون من اللبن والسمن بينهما أنصافا فالإجارة فاسدة وعلى صاحب البقرة للرجل أجر قيامه وقيمة علفه إن علفها من علف هو ملكه لا ما سرحها في المرعى ويرد كل اللبن إن كان قائما وإن أتلف فالمثل

دارالافتاء
فتویٰ نمبر 1974/3
مورخہ ۲۸/۳/۲۵

Scanned by CamScanner

إلى صاحبها لأن اللبن مثلي، وإن اتخذ من اللبن مصلا فهو للمتخذ ويضمن مثل اللبن لانقطاع حق المالك بالصنعة والحيلة في جوازه أن يبيع نصف البقرة منه بثمن ويبرئه عنه ثم يأمر باتخاذ اللبن والمصل فيكون بينهما.

والله اعلم بالصواب

عمار یاسر شاہ عفی عنہ

عمار یاسر شاہ عفا اللہ عنہ

دار الافتاء : للامور الشرعية والمالية صادق آباد

24/ربیع الاول 1436ھ

بمطابق 24/دسمبر 2015

دستخط: حضرت مفتی ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح

۱۴۳۸/۳/۲۴ھ

مفتی

دستخط: مفتی حماد اللہ یوسف صاحب مدظلہم

الجواب صحیح

۳۸/۳/۲۵ھ

دستخط: مفتی حماد اللہ نور صاحب دامت برکاتہم

نائب مفتی

دار الافتاء

نمبر 1274/3

مورخہ ۳۸/۳/۲۸

دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح

۱۴۳۸/۳/۲۴ھ

نائب مفتی

Scanned by CamScanner